الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **usman**
Address :>
Subject :> **AQAID**
Writer :> محبوب الٰہی

Serial No :> **11088**
Fatwa No :>
Date :> **2/27/2011**
Email :>

agar muqalid ko kisi masla me apnay muqtada mujtahid k mazhab k khilaf koe rajeh mazhab maloom ho to mujtahid ke taqleed se nikal kar rajeh mazhab par amal karna jaiz ho ga ya nai?kyun k taqleed mutlaq aur taqleed shakhsi wajib le zatihe nai han asal maqsood to allah aur rasool ke itahat ha.urdu zuban me jawab se agah kejiye.

اگر مقلد کو کسی مسئلہ میں اپنے مقتداء مجتہد کے مذہب کے خلاف کوئی راجح مذہب معلوم ہو تو مجتہد کے تقلید سے نکل کر راجح مذہب پر عمل کرنا جائز ہوگا یا نہیں؟ کیونکہ تقلید مطلق اور تقلید شخصی واجب لذاتہ نہیں ہیں، اصل مقصود تو اللہ اور رسول کی اطاعت ہے، اردو میں جواب دیجئے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

"اتبع سبیل من اناب الیّ"، "فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون" اور "اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم" وغیرہ نصوص کی بناء پر مطلقاً تقلید فرض ہے جبکہ خواہشات نفسانیہ کے اتباع اور دین کو کھلونا بنانے سے بچانے کیلئے تقلید شخصی واجب ہے، اس کے بعد واضح ہو کہ جس شخص کو اپنے مذہب کے مخالف کوئی بات راجح معلوم ہوئی وہ عالم ہے یا جاہل مطلق؟ اور رجحان کسی دلیل سے ناشی ہے یا طبعی یا کسی کی باتیں سن کر پیدا ہوا؟ اور اس کے مقابل کوئی دوسری دلیل ہے یا نہیں؟ چونکہ ان تمام حالات میں حکم مختلف ہوتا رہتا ہے، اس کے لئے مبہم سوال کرنے کی بجائے وضاحت سے سوال کیا جائے، اور جس مسئلہ میں ایسا ہوا ہے، اس کی بھی وضاحت کی جائے، تو اس پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر ویسے ہی تحقیق مطلوب ہو تو

(۱) الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد (اردو) حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رح۔

(جاری ہے...)

(۲) الکلام المفید (اردو) شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رح۔

(۳) تقلید کی شرعی حیثیت، حضرت مولانا محمد تقی عثمانی زید مجدھم وغیرہ کا مطالعہ مفید رہے گا ـــــــ واللہ اعلم بالصواب

محبوب الٰہی عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/۵/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ جمادی الآخرہ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ جمادی [illegible] ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء
۱۱۰۸۸
۱۴۳۲/۶/۱۰
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی پاکستان

[illegible]
۱۱/۶/۱۶